

جامعہ کے شب و روز

رپورٹ: محمد عبداللہ سلفی

فضيلة الشيخ اسماعيل محمد

صاحب حفظه الله کے اعزاز میں

الوداعی تقریب

حضرت الشیخ اسماعیل محمد صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ والدہی عرصہ اٹھائیس برس سے وزارت ”شئون الاسلامیہ سعودی عرب“ کی جانب سے جامعہ سلفیہ میں مبعوث تھے۔ آپ ایک شریف النفس، شرم و حیا کے پیکر، سہادگی و نفاست پسند، متحمل مزاج بردبار، طلبہ کے مشفق، مہربان، اساتذہ سے خوش اخلاق، وقت کے پابند، ایک بہترین کارکن، جامعہ کے رہنما اور ہر دل عزیز انسان تھے۔

اس ماہ آپ ریٹائرڈ ہو رہے تھے اسی مناسبت سے جامعہ سلفیہ نے 5 صفر المظفر 1426ھ بمطابق 16 مارچ 2005ء بروز بدھ بعد از نماز ظہر آپ کے اعزاز میں الوداعی تقریب منعقد فرمائی جس میں ناٹجیرین سفیر مسٹر عمر الغاش، الشیخ عبدالرحمن عبداللطیف المحمود، نائب مدیر کتب و دعوت اسلام آباد حاجی محمد اسحاق صاحب مسئول مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ اور مولانا عبد الواحد اور مولانا عبدالرشید صدیقی صاحب کی قیادت میں بلتستان سے بھی ایک وفد تشریف لایا۔ وفد کے ہمراہ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمن طاہر بھی تھے۔

فیصل آباد انٹرنیشنل پر پرنسپل جامعہ سلفیہ چوہدری محمد یونس ظفر صاحب، مفتی عبدالرحمن زاہد صاحب، مولانا

کاشف رندھاوا صاحب، مولانا نجیب اللہ طارق صاحب نے بعض اساتذہ و طلبہ کے ہمراہ معزز مہمانوں کا فیصل آباد آمد پر تپاک استقبال کیا۔ بعد ازاں جامعہ تشریف لائے تقریباً 2 بجے مہمانان گرامی مسجد میں داخل ہو رہے تھے تو قاری ریاض صاحب مدرس جامعہ سلفیہ کی تلاوت جاری تھی۔

تلاوت کے بعد جامعہ کے نائب شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے عربی میں اور پھر رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمن طاہر صاحب نے اردو میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس میں مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہتے ہوئے انکا شکر یہ ادا کیا گیا اور بتایا کہ آج کی تقریب شیخ اسماعیل محمد صاحب کے اعزاز میں ہے۔ اور مختصر جامعہ کا تعارف بھی پیش کیا گیا۔

پروفیسر یسین ظفر صاحب چوہدری

پرنسپل جامعہ سلفیہ :

شیخ صاحب نے اپنی زندگی کا طویل حصہ (28 برس) دین کی خدمت کیلئے اس ادارے کو دیئے ہیں آپ کے سینکڑوں طلبہ اس وقت نہ صرف پاکستان بلکہ مختلف ممالک اور خصوصاً مالدیپ میں بڑے بڑے مناصب پر فائز ہیں۔ جامعہ کے قواعد و ضوابط کو ملحوظ رکھا۔ ہمیشہ وقت کی پابندی کی بلاشبہ آپ اساتذہ کیلئے بھی ایک بہترین نمونہ ہیں۔ میں آپ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ شیخ صاحب نے جس طرح سے یہاں

وقت گزارا ہم انہیں ایک لمحہ کیلئے بھی فراموش نہ کر پائیں گے۔ ہم انہیں بڑے افسوس اور غمگین دل کیساتھ الوداع کہتے ہیں اگر ہم سے انکے قدر و منزلت اور وقار میں کوئی کوتاہی ہوئی ہو تو میں اپنی جانب سے، اساتذہ، طلبہ اور انتظامیہ کی جانب سے معذرت خواہ بھی ہوں۔ اتنا نفیس و عظیم آدمی شاید زندگی میں ہمیں دوبارہ نہ ملے یہ جہاں بھی جائیں اللہ کریم خوشیوں سے انکے دامن کو بھریں۔ آمین

الشیخ عبد الرحمن عبد اللطیف المحمود

حفظه الله تعالى

حمد و ثنا کے بعد فرمایا:

میں آپ لوگوں کا بہت شکر گزار ہوں آپ نے ہمارا بڑا خوبصورت استقبال فرمایا جزا کم اللہ خیر میں شیخ اسماعیل محمد صاحب کی خدمات پر انکا شکر گزار ہوں اور دعا گو بھی کہ اللہ تعالیٰ انکی جمود قبول فرمائے اور انہیں بابرکت بنائے۔ میں مدرسین و طلبہ کی خدمت میں محنت و جدوجہد کی تلقین کرونگا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام کی کوششوں میں برکت فرمائے۔ آمین

نانجیریا کے ہائی کمشنر مسٹر

عمر الغاش صاحب :

سب سے پہلے جامعہ کے رئیس، پرنسپل اور دوسرے حضرات کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے یہاں آنے کا موقع دیا آپ لوگوں سے مل کر بڑی خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ آپکے نیک کام قبول فرمائے۔ ہمیں دینی علوم کیساتھ ساتھ سائنس اور دوسرے علوم کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے ہمارا آپس کا تعلق دین کا تعلق ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

جامعہ کی خدمات اور ماحول دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ اسکی تعلیم و ترقی میں اضافہ فرمائے۔ آمین ☆ اس موقع پر جامعہ کی جانب سے شیخ والدہی صاحب کو ایک شیلڈ ناٹجیرین سفیر مسٹر عمر صاحب کے

ہاتھوں پیش کی گئی اور اسی طرح آپ کی خدمات کے اعتراف کے طور پر ایک سند عبدالرحمن الحمد نائب مدیر مکتب دعوت کے ہاتھوں عنایت فرمائی گئی۔ اس موقع پر پرنسپل جامعہ سلفیہ نے فرمایا کہ یہ چیزیں اگرچہ رسی ہیں مگر یادگار کے طور پر دی جا رہی ہیں۔

فضیلۃ الشیخ اسماعیل محمد صاحب (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) میں جامعہ سلفیہ کو کبھی بھی نہیں بھولوں گا میں نے اس مدت میں کبھی کوئی مشکل نہیں دیکھی نہ طلبہ نہ اساتذہ اور نہ ہی انتظامیہ کی جانب سے اس موقع پر میں مملکت سعودی عرب کا بھی مشکور ہوں کہ وہ میری حوصلہ افزائی کرتی رہی اور میں طلبہ کو بھی نہیں بھولوں گا وہ سب مجھ سے محبت کرتے ہیں میں ان تمام سے محبت کرتا ہوں۔ طلبہ کو میری نصیحت ہے کہ وہ اس حدیث کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔

”المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و یدہ“
میری تمام تر خدمات اسلام کیلئے وقف رہیں گی ان شاء اللہ۔ آخر میں میں یہاں آئے ہوئے تمام حضرات کا مشکور ہوں۔

رئیس الجامعہ میان نعیم الرحمن طاہر صاحب :

میں خصوصی طور پر شیخ صاحب کا مشکور ہوں انہوں نے ہمارے بچوں کی تعلیم و تربیت میں اہم کردار ادا کیا جانے کے بعد آپ کا ہمارے ساتھ رابطہ ٹوٹنا نہیں چاہیے بلکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ بھیجتے رہیں ہمیں خوشی ہوگی کہ آپ یہاں دوبارہ آئیں اور بچوں کو بھیجیں ہم ویلکم کریں گے اگر انتظامیہ کی جانب سے کوئی غلطی ہوئی ہو تو میں معافی کا طلب گار ہوں اور دعا کا بھی۔ اس موقع پر رئیس الجامعہ نے ایک لاکھ روپے کی خطیر رقم شیخ صاحب کی خدمت میں یہ کہتے ہوئے پیش کی کہ یہ میں اپنے دل، پیار اور محبت سے دے رہا ہوں۔ یہ آپ کے اور آپ کے بچوں کیلئے ہے۔

دعا:

بالآخر یہ مبارک پروگرام شیخ الجامعہ حافظ عبد العزیز علوی حفظہ اللہ تعالیٰ کی دعا کیساتھ اختتام پذیر ہوا۔

ظہرانہ :

پروگرام کے بعد شیخ صاحب کے اعزاز میں تمام مہمانان گرامی کیلئے بہترین اور پرکلف کھانے کا اہتمام تھا مہمان نوازی کے فرائض جامعہ کے طلبہ و اساتذہ نے بڑی خوش اسلوبی سے ادا کیئے۔

الوداعی روانگی :

بعد ازاں شیخ صاحب نے اراکین انتظامیہ، اساتذہ و طلبہ جامعہ و دیگر احباب و اخوان سے فرداً فرداً ملاقات کی یہ سلسلہ مغرب کے بعد تک جاری رہا۔ نماز مغرب کے بعد شیخ الحدیث حافظ عبد العزیز علوی صاحب، مولانا محمد یونس صاحب، چوہدری محمد یونس صاحب، مفتی عبدالرحمان زاہد صاحب اور مولانا محمد اسماعیل صاحب دیگر اساتذہ کرام و طلبہ جامعہ کے ہمراہ جناب شیخ کو ایئر پورٹ پر الوداع کہنے کیلئے تشریف لے گئے۔ اور اس وقت تک وہاں ٹھہرے رہے جب تک کہ جناب شیخ صاحب کا تمام معاملہ کلیئر نہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ تمام بزرگوں کو صحت و ایمان سے مزین و طویل عمر عطا فرمائے اور ان کی جہود و مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین

انٹرنیشنل محفل حسن قرات

پچھلے دنوں مختلف ممالک سے بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ قراء کرام پاکستان آئے ہوئے تھے اس موقع پر سلفیہ کے صدر میں نعیم الرحمن نے انہیں خصوصی دعوت دی کہ وہ جامعہ میں تشریف لائیں تفصیل قومی اخبارات میں بھی شائع ہو چکی ہے۔ قراء کرام کا یہ وفد ۶ صفر ۱۴۲۶ ہ مطابق ۷ مارچ ۲۰۰۵ء بروز جمعرات بعد از نماز ظہر تقریباً دو بجے گاڑیوں کی قطار در قطار جامعہ میں تشریف لائے۔

جسمین بین الاقوامی شہرت یافتہ قراء کرام جناب قاری عبد اللطیف صاحب (سعودی عرب)، قاری احمد الرزقی صاحب (مصر)، قاری عبد الباسط عبد الصمد مرحوم

کے فرزند ارجمند قاری یاسر عبد الصمد صاحب (مصر)، قاری گندم نجاد الطوسی المعروف سعید طوسی (ایران)، قاری حمدستان (کویت)، قاری ناظم الحسن صاحب (بنگلہ دیش)، قاری گرسل ترخان (ترکی)، قاری قادر تبیل صاحب (ترکی)، حافظ عزیز علی صابہر، (کروشیا)، قاری محمد ناصر محمدی صاحب (افغانستان)، قاری مصطفیٰ مومن صاحب (مراکش)، قاری سید صداقت علی شاہ صاحب (پاکستان) اور مولانا عبدالنجیر صاحب آزاد خطیب شاہی مسجد لاہور، انظر لودھی، نائبین سفیر مسٹر عمر الفاش صاحب اور ان کے رفقاء، برطانیہ سے حاجی محمد اسحاق صاحب مسئول مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ اور اسی طرح کئی ایک دوسرے علماء کرام بھی شامل تھے۔

جامعہ کی عالی شان مسجد میں پروگرام کا اہتمام تھا جہاں اساتذہ کرام اور طلبہ مہمانان گرامی کا انتظار کر رہے تھے۔

سب سے پہلے جامعہ کے نائب شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم صاحب نے عربی میں سپانامہ پیش کیا اسکے بعد پروفیسر یونس ظفر صاحب چوہدری پرنسپل جامعہ سلفیہ مانگ پر تشریف لائے اور فرمایا ہمیں مہمانان گرامی کی تشریف آوری پر دلی مسرت و خوشی ہوئی اور ساتھ ہی مختصر طور پر جامعہ کا تعارف اور خدمات پر روشنی ڈالی اور آخر میں انہوں نے نیوز کاسٹرن جناب انظر لودھی صاحب معروف نیوز کاسٹر سے گزارش کی کہ وہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیں۔ باقی پروگرام مقررین کی زبانی سنئے۔

جناب انظر لودھی صاحب

حاضرین محفل میں رئیس الجامعہ اور آپ سب کا دل کی گہرائیوں سے ان قراء کرام کا گلہ سہ سجانے پر شکر گزار ہوں اس میں سیکرٹری مذہبی امور حکومت پنجاب جناب محمد جاوید اقبال اعوان صاحب اور قاری سید

